القواعدُ الفِقهيّة

تالیف وترجمہ

صاحبزادہ ابوالحسن واحد رضوی

آستانہ عالیہ فیض آباد شریف

محمد نگر، اٹک

2012

(۸۳) حرمة الملك باعتبار حرمة المالك۔

ترجمہ: ملکیت کی حرمت کا اعتبار، مالک کی حرمت کے اعتبار سے ہوگا۔

(۸۴) لا ینسب إلی ساکت قول۔

خاموش، کی طرف کسی بات کی نسبت نہیں جائے گی۔

(۸۵) العبرةُ فی العقود للمقاصد والمعانی لا للألفاظ والمبانی۔

ترجمہ: عقود میں مقاصد اور معانی کا اعتبار ہوگا نہ کہ الفاظ

(۸۶) ما ثبت بزمان یحکم ببقائه ما لم یُوجَدْ دلیل علی خلافه۔

ترجمہ: جو امر ایک وقت میں ثابت ہو جائے اُسے باقی رکھا جائے گا جب تک کوئی دلیل اُس کے خلاف موجود نہ ہو۔

(۸۷) لَا مَسَاغَ للإجتهاد فی مَوْرِدِ النَّصِّ۔

نص کی موجودگی میں، اجتہاد کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔

(۸۸) استعمال النّاس حُجّة یجب العمل بها۔

ترجمہ: لوگوں کا رواج حُجت ہے اُس پر عمل کرنا ضروری ہوگا۔

(۸۹) الحر لا یدخُل تحت الید۔

ترجمہ: آزاد کسی کے قبضہ میں نہیں داخل ہوتا۔